شعبہ ترجمہ وزارتِ قانون وانصاف اسلام آباد۔

متبادل تنازعہ جاتی تصفیہ ایکٹ، ۲۰۱۷ء

فہرست

نمبر شمار	مندرجات
1	مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ
2	تعریفات
3	اے ڈی آر (ADR) کو استصواب
4	غیر جانبداران کا پینل
5	غیر جانبداران کی تقرری
6	اے ڈی آر مرکز کو حوالگی
7	فریقین کی حاضری
8	قانونی کارروائیوں سے قبل اے ڈی آر (ADR) میں استصواب
9	اے ڈی آر (ADR) کارروائیاں
10	تصفیہ اور ایوارڈ
11	اے ڈی آر (ADR) کی ناکامی
12	اے ڈی آر (ADR) مرکز وغیرہ کی ناکامی
13	حکم یا ڈگری کی تعمیل
14	قابل مصالحت جرائم میں اے ڈی آر (ADR)
15	اے ڈی آر کے اخراجات اور فیسیں
16	تشخیص کنندہ کی خدمات سے استفادہ
17	تعزیری مصارف

1

اپیل اور نظر ثانی ممنوع ہوگی	18
استثناء	19
بعض قوانین وغیرہ کا اطلاق	20
غالب اثرات	21
عبوری حکم	22
اپیل یا نظر ثانی میں زیر التوا مقدمات	23
مجموعہ ضابطہ	24
قواعد وضع کرنے کا اختیار	25
ازالہ مشکلات	26
تنسیخ	27

1

متبادل تنازعہ جاتی تصفیہ ایکٹ، ۲۰۱۷ء

ایکٹ نمبر ۲۰ بابت ۲۰۱۷ء

[۳۰ مئی، ۲۰۱۷ء]

متبادل تنازعہ جاتی تصفیہ کے انتظام

ہر گاہ کہ ریاست کو باکفایت اور مؤثر انصاف یقینی بنانا مطلوب ہے؛

اور چونکہ متبادل تنازعہ جاتی تصفیہ کا نظام رسمی مقدمہ بازی کے بغیر تنازعات کے تصفیہ میں سہولت دے سکتا ہے؛

لہٰذا، بذریعہ حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان، وسعت اور آغازِ نفاذ۔** (۱) یہ ایکٹ متبادل تنازعہ جاتی تصفیہ ایکٹ، ۲۰۱۷ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) دارالحکومت اسلام آباد پر وسعت پذیر ہوگا۔

(۳) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔** اس ایکٹ میں، تاوقتیکہ کوئی امر موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو،۔۔۔

(الف) 'متبادل تنازعہ جاتی تصفیہ (ADR)' سے مراد ایک عمل ہے جس میں فریقین تنازعہ کے تصفیہ کرنے کے طریقہ کار میں علاوہ ازیں عدالتوں کی جانب سے بذریعہ تجویز کے رجوع کر سکیں گے اور اس میں ثالثی، توسل مصالحت، غیر جانبدار تشخیص اور پنچائیت کے ذریعے تنازعہ کا تصفیہ شامل ہیں؛

(ب) 'اے ڈی آر (ADR) مرکز' سے اس ایکٹ کی اغراض کی بابت وفاقی حکومت کی جانب سے مشتہر کردہ اے ڈی آر مرکز مراد ہے؛

(ج) 'ثالثی' سے ایسا عمل جس کے ذریعے فریقین باہمی رضامندی سے یا حکم قانونی کے تحت تقرر کردہ غیر جانبدار شخص یا اشخاص کے فیصلہ کے لئے تنازعہ پیش کریں مراد ہے؛

(د) 'ایوارڈ' سے ثالثی ایوارڈ مراد ہے؛

1

(ہ) 'مصالحت' سے ایک عمل مراد ہے جس میں غیر جانبدار شخص فریقین کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ اپنے معاشرتی یا تجارتی تنازعات کا تصفیہ رضا کارانہ طور پر کریں جس میں ممکنہ حل پر اور تصفیہ کی شرائط پر مشورہ دینا شامل ہے؛

(و) 'عدالت' سے کوئی بھی عدالت، ٹربیونل یا نیم عدالتی فورم جو ابتدائی اختیار سماعت کا حامل ہو، مراد ہے؛

(ز) 'حکومت' سے وفاقی حکومت مراد ہے؛

(ح) 'عدالت عالیہ' سے متعلقہ عدالت عالیہ مراد ہے؛

(ط) 'توسل' سے منتظمہ عمل مراد ہے جس میں توسل کار سہولت دیتا ہے اور باہمی رابطہ اور فریقین کے مابین گفت وشنید کی حوصلہ افزائی کرتا ہے، اور انہیں رضا کارانہ باہمی اطمینان بخش اقرار نامہ تک پہنچنے میں معاونت فراہم کرتا ہے؛

(ی) 'غیر جانبدار' میں ثالث، مصالحتی کنندہ، تشخیص کنندہ اور توسل کار یا کوئی بھی دیگر غیر جانبدار شخص شامل ہے جو پینل یا پنچائیت میں شامل کیا گیا ہو؛

(ک) 'پینل' سے دفعہ ۴ کے تحت مشتہر کردہ غیر جانبداران کا پینل مراد ہے؛

(ط) 'مقررہ' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کی رُو سے مقررہ مراد ہے؛

(م) 'قواعد' سے اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد مراد ہے؛

(ن) 'جدول' سے اس ایکٹ سے منسلکہ جدول مراد ہے؛ اور

(س) 'تصفیہ' سے کامیاب اے ڈی آر (ADR) کے نتیجہ میں فریقین کے مابین متفقہ اقرار نامہ علاوہ ازیں ایوارڈ کے مراد ہے؛

۳۔ **اے ڈی آر (ADR) کو استصواب۔** (ا) عدالت، تمام فریقین کو پیشی کے بعد پہلی تاریخ کو، جدول میں مذکورہ ہر دیوانی معاملہ کو اے ڈی آر (ADR) کے لیے ارسال کرے گی، ماسوائے جہاں،۔۔۔

(الف) فریقین میں سے کوئی اے ڈی آر (ADR) پر متفق نہ ہوں؛

(ب) عدالت کو، مقدمہ کے حقائق اور حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے، اطمینان ہو کہ یہاں اے ڈی آر (ADR) کے ذریعے سے تنازعہ کے تصفیہ کا امکان نہیں ہے؛ یا

1

(ج) بہت پیچیدہ امر قانونی ہو یا حقائق شامل ہوں۔

(۲) (ADR) میں سپردگی سے قبل، عدالت تنازعہ کے تصفیہ میں سہولت دینے کی بابت فریقین کی رضامندی سے تنقیحات تشکیل کر سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ غیر جانبدار، فریقین کی رضامندی کے ساتھ اضافی تنقیحات مرتب کر سکیں گے، اگر ADR کے عمل کے دوران ایسا درکار ہو۔

(۳) عدالت، فریقین تنازعہ میں سے کسی بھی فریق کی جانب سے درخواست پر، تمام فریقین کی رضامندی کے ساتھ جدول میں مذکور کسی بھی دیوانی معاملے کو قانونی کارروائی کے کسی بھی مرحلے پر اے ڈی آر (ADR) کے لیے ارسال کر سکے گی۔

(۴) یہ دفعہ لاگو نہیں ہوگی جہاں یک طرفہ کارروائیاں مدعاعلیہ یا مسئول الیہ کے خلاف قائم ہو رہی ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسی کارروائیاں منسوخ ہوگئی ہیں تو، مقدمہ اے ڈی آر (ADR) کے سپرد نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ عدالت، مقدمہ کی کارروائیوں کے مرحلہ یا فریقین کے کسی بھی اقرارنامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے بصورت دیگر طے کرے۔

۴۔ **غیر جانبداران کا پینل۔** (۱) حکومت، عدالت عالیہ سے مشاورت کے بعد، وکلاء، اعلیٰ اور ماتحت عدلیہ کے ریٹائرڈ جج صاحبان، ریٹائرڈ سرکاری ملازمین، سماجی کارکنان، علماء، ماہر قوانین، تکنیکی نمائندوں اور ماہرین اور ایسی اہلیت اور تجربہ کے حامل معروف اور ایماندار ایسے دیگر اشخاص جیسا کہ صراحت کی گئی ہو، کے مابین سے ہر ضلع کے لیے غیر جانبداری پینل کا سرکاری جریدے میں اعلان کرے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ غیر جانبداران کے پینل میں خواتین کو مناسب نمائندگی دی جائے گی جو صراحت کردہ قابلیت اور تجربے کی حامل ہوں۔

(۲) حکومت جانبداران کے لیے ایسے تربیتی کورسز کا انتظام کر سکے گی جیسا کہ صراحت کر دی گئی ہو۔

(۳) حکومت، ایسے طریقہ کار میں جیسا کہ ذیلی دفعہ (۱) میں فراہم کیا گیا ہے، پینل میں اضافہ کرنے یا اس میں کسی بھی اندراج میں تبدیلی کرنے یا اس سے کسی بھی اندراج کو حذف کرنے کی بابت ترمیم کر سکے گی۔

(۴) حکومت غیر جانبدار کو ایک دفعہ معاملہ اس کی قانونی دسترس میں آنے کے بعد ہٹا نہیں سکے گی، تاوقتیکہ دونوں فریقین اس کی تبدیلی پر متفق نہ ہو جائیں۔

1

۵۔ **غیر جانبداران کی تقرری۔** جب معاملہ اے ڈی آر (ADR) کے حوالے ہو رہا ہو تو، عدالت غیر جانبدار یا کسی بھی دیگر شخص کا تقرر کر سکے گی جس پر فریقین متفق ہوں یا اے ڈی آر مرکز کو معاملہ ارسال کر سکے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں فریقین نہ غیر جانبدار پر متفق ہوں نہ ہی کسی دیگر شخص پر تو، عدالت اپنی صوابدید پر غیر جانبدار کا تقرر کرے گی۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ جہاں معاملے کا کوئی ایک فریق یا دونوں خواتین ہوں تو، غیر جانبدار کے لیے عورت کو ترجیح دی جائے گی۔

۶۔ **اے ڈی آر مرکز کو حوالگی۔** عدالت، فریقین کی رضامندی کے ساتھ، ADR مرکز کو معاملہ ارسال کر سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں معاملے کا کوئی ایک فریق یا دونوں خواتین ہوں تو، معاملے کو نمٹانے کے لیے ایک ایسی ٹیم کو ترمیم دی جائے گی جس میں ایک خاتون شامل ہو،

۷۔ **فریقین کی حاضری۔** معاملہ اے ڈی آر (ADR) میں سپرد کرنے پر، عدالت فریقین کو ہدایت کرے گی کہ عدالت کی جانب سے مقررہ تاریخ اور وقت پر غیر جانبدار کے روبرو حاضر ہوں۔

۸۔ **قانونی کارروائیوں سے قبل اے ڈی آر (ADR) میں استصواب۔** (۱) اگر فریقین عدالت میں کارروائیوں کے آغاز سے قبل اے ڈی آر (ADR) پر متفق ہو جاتے ہیں تو، وہ عدالت یا اے ڈی آر (ADR) مرکز پنچائیت میں اے ڈی آر (ADR) کے ذریعے اس تنازعہ کے تصفیہ کی بابت درخواست کر سکتے ہیں۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت درخواست وصول ہونے پر، عدالت یا اے ڈی آر (ADR) مرکز، جیسی بھی صورت ہو، معاملہ غیر جانبدار یا ایسے دیگر شخص جیسا کہ فریقین کی جانب سے اس پر اتفاق ہو سپرد کرے گی۔

(۳) اس ایکٹ کی شرائط مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اس دفعہ کے تحت کارروائیوں پر لاگو ہوں گی۔

۹۔ **اے ڈی آر (ADR) کارروائیاں۔** (۱) تنازعہ کے فریقین بذات خود یا باضابطہ مجاز نمائندوں یا مختاران اے ڈی آر (ADR) کارروائیوں کا حصہ لے سکیں گے۔

(۲) عدالت کی جانب سے تقرر کردہ غیر جانبدار یا اے ڈی آر (ADR) جسے معاملہ ثالثی یا مصالحت کی بابت سپرد کیا گیا ہو تیس ایام کی مدت کے اندر معاملہ کا تصفیہ کرے گی:

1

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت غیر جانبدار کی جانب سے کی گئی درخواست پر معقول وجہ کی بابت اس مدت میں مزید پندرہ ایام کی توسیع کر سکے گی۔

(۳) اگر معاملہ ثالث کے سپرد کیا گیا ہو تو، وہ ساٹھ ایام کے اندر کارروائی مکمل کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت ثالث کی جانب سے کی گئی درخواست پر معقول وجہ کی بابت اس مدت میں مزید تیس ایام کی توسیع کر سکے گا۔

(۴) عدالت، وقتاً فوقتاً، ایسی ہدایات دے گی جیسا کہ وہ اے ڈی آر (ADR) کی رہنمائی سے متعلق مناسب سمجھے اور یہ فریقین اور غیر جانبدار پر واجب التعمیل ہوں گی۔

(۵) کوئی بھی فریق جو حاضر ہونے میں ناکام ہو جائے یا جو کسی بھی اے ڈی آر (ADR) کارروائیوں میں التواء کی درخواست کرتا ہو یا عدالت یا غیر جانبدار دونوں میں سے کسی کی جانب سے مقررہ وقت کی تعمیل کرنے میں ناکام ہو جاتا ہے یا کوئی بھی دیگر فعل کرتا ہے جو اے ڈی آر (ADR) کارروائیوں کی تاخیر کرنے کا سبب بنے تو وہ دوسرے فریق کو لاگت ادا کرنے کا مستوجب ہوگا جیسا کہ غیر جانبدار کی جانب سے معین ہو۔

۱۰۔ **تصفیہ اور ایوارڈ۔** (۱) اگر توسل یا مصالحت کے نتیجہ کے طور پر فریقین کے مابین تصفیہ طے پا جائے تو، غیر جانبدار مذکورہ تصفیہ کو جس میں اس کی جانب سے اور فریقین یا ان کے باضابطہ طور پر مجاز نمائندگان یا مختاران کی جانب سے حسب ضابطہ مشاہدہ شدہ اور دستخط شدہ ہو، ریکارڈ کرے گا اور اسے عدالت میں پیش کرے گا جو فیصلے کا اعلان کرے گی اور تصفیہ کی شرط میں ڈگری صادر کرے گی۔

(۲) اگر تصفیہ صرف تنازعہ کے حصہ سے متعلق ہو تو، عدالت مذکورہ تصفیہ کے مفہوم میں حکم صادر کرے گی، جبکہ بقیہ حصہ پر فیصلہ عدالت میں ہوگا۔

(۳) تنازعہ کے تعین پر ثالث تحریری ایوارڈ پیش کرے گا جو، اس کی جانب سے اور فریقین یا ان کے باضابطہ طور پر مجاز نمائندگان یا مختاران کی جانب سے حسبِ ضابطہ دستخط شدہ ہوگا اور اسے عدالت میں پیش کرے گا جو فیصلے کا اعلان کرے گی اور ایوارڈ کی شرائط میں ڈگری صادر کرے گی۔

(۴) اگر غیر جانبدار کو قانونی کارروائیوں کے آغاز سے قبل اے ڈی آر (ADR) مرکز کی جانب سے تقرر کیا گیا ہو تو، وہ مذکورہ مرکز میں، تصفیہ یا ایوارڈ پیش کرے گا، جو اس کی جانب سے اور فریقین یا ان کے باضابطہ طور پر مجاز نمائندگان یا مختاران کی جانب سے حسب ضابطہ مشاہدہ شدہ اور دستخط شدہ ہوگا جو کہ اسے عدالت میں پیش کرے

1

گا اور عدالت فیصلے کا اعلان کرے گی اور تصفیہ یا ایوارڈ کی شرائط میں ڈگری صادر کرے گی۔

(۵) اگر فریقین نے اپنے طور پر اے ڈی آر (ADR) سے رجوع کیا ہو اور تصفیہ ان کے مابین طے پا گیا ہو تو، وہ عدالت میں درخواست کر سکتے ہیں کہ وہ عدالت کا بعینہ قاعدہ وضع کرے۔ عدالت، اگر مطمئن ہو کہ معاملہ رضاکارانہ طور پر طے پا چکا ہے اور تصفیہ کی دستاویزی اندراج کا فریقین کی جانب سے باضابطہ طور مشاہدہ کیا جا چکا ہو اور دستخط کیا جا چکا ہو تو، اعلان فیصلہ کرے گی اور تصفیہ کے مفہوم میں ڈگری صادر کرے گی۔

۱۱۔ **اے ڈی آر (ADR) کی ناکامی۔** اگر غیر جانبدار کی کوششیں فریقین کے مابین تصفیہ کروانے میں ناکام ہو جاتی ہیں یا ایوارڈ میں نتیجہ نہیں دیتی تو، غیر جانبدار عدالت میں رپورٹ پیش کرے گا جو اس مرحلہ سے جو اے ڈی آر (ADR) کے بابت سپرد کیا گیا ہو مقدمہ کی کارروائی کرے گی۔

۱۲۔ **اے ڈی آر (ADR) مرکز وغیرہ کی ناکامی۔** جہاں فریقین عدالت میں کارروائی کا آغاز کرنے سے قبل اے ڈی آر (ADR) مرکز یا میں براہ راست گفت وشنید کریں اور اے ڈی آر (ADR) مرکز، تصفیہ کروانے میں یا ایوارڈ کا نتیجہ دینے میں ناکام ہو جائے تو (ADR) کی ناکامی کے بارے میں عدالت کو مطلع کئے بغیر کسی بھی فریق کی جانب سے اس کے بعد کسی بھی قانونی کارروائیوں کا آغاز نہیں کیا جائے گا۔

۱۳۔ **حکم یا ڈگری کی تعمیل۔** جہاں (ADR) کی پیروی میں عدالت کی جانب سے حکم یا ڈگری جاری کی گئی ہو تو، وہ ایسے طریقہ کار میں قابل تعمیل ہو گی جیسا کہ مقررہ ہو اور اگر ایسا طریقہ کار اس ایکٹ کے تحت مقرر نہ کیا گیا ہو تو، وہ متعلقہ قانون میں اس کی بابت فراہم کردہ ضابطہ کی مطابقت میں قابل تعمیل ہو گی۔

۱۴۔ **قابل مصالحت جرائم میں اے ڈی آر (ADR)۔** (۱) جہاں عدالت فی الوقت نافذ العمل کسی بھی دیگر قانون کے تحت یا مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳۴۵ میں مصرحہ قابل مصالحت جرم کی سماعت کرتی ہو تو، عدالت غیر جانبدار یا ایسے دیگر شخص کا تقرر کر سکے گی جیسا کہ جرم کا تصفیہ کو سہولت دینے کی بابت فریقین اس پر متفق ہو جائیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت فریقین کی بلا رضامندی کسی جرم کے تصفیہ کے لیے مقدمے کو فیصلے کے لیے کسی کے سپرد نہیں کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تقرر کردہ غیر جانبدار تیس دنوں کے اندر جرم کے تصفیہ کو سہل بنانے کی کوشش کریگا۔

1

(۳) اگر جرم کا تصفیہ ہوجاتا ہے تو غیر جانبدار اس کی بابت ایک رپورٹ عدالت میں جمع کریگا جو اس کی جانب سے اور فی الوقت نافذ العمل کسی بھی قانون کے تحت جرم کے تصفیہ کے لیے مجاز کردہ اشخاص کی جانب سے باضابطہ طور پر دستخط شدہ ہوگا، اور عدالت حکم صادر کریگی اور ملزم کو رہا کردیا جائے گا۔

(۴) اگر جرم کے تصفیہ میں غیر جانبدار کی کوششیں ناکام ہوتی ہیں تو عدالت سماعت کی اُسی سطح سے آغاز کریگی جہاں سے یہ غیر جانبدار کے سپرُد کیا گیا تھا۔

(۵) اگر فریقین نے بذات خود اے ڈی آر سے رجوع کیا ہو اور جرم مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ء (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳۴۵ یا فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون کی اصطلاح میں قابل مصالحت ہو تو وہ عدالت کو اس لحاظ سے درخواست دے سکیں گے۔ اگر عدالت کو اطمینان ہو کہ فریقین نے حسب منشاء جرم کا تصفیہ کیا ہے اور ان کے معاہدے کو قلمبند کرنے والی دستاویز پر ان کی جانب سے باضابطہ طور مشاہدہ کیا گیا اور دستخط کیا گیا ہو تو عدالت بحسبہ حکم صادر کریگی اور ملزم کو رہا کیا جائے گا۔

(۶) مجموعہ ضابطہ فوجداری، ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸ء) کی دفعہ ۳۴۵ یا دیگر کوئی قانون جس کے تحت جرم قابل تصفیہ ہو تو اس باب کے تحت کارروائیوں پر مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو کیا جائے گا۔

متفرقات

۱۵۔ اے ڈی آر کے اخراجات اور فیسیں:۔ اے ڈی آر کی کاروائیوں کی فیسیں اور اخراجات فریقین کی جانب سے ایسے تناسب سے برداشت کی جائیں گی جیسا کہ ان کی جانب سے باہمی طور پر رضامندی سے طے کی گئی ہوں، اس میں ناکامی کی صورت میں اس کا تعین عدالت کرے گی۔

۱۶۔ تشخیص کنندہ کی خدمات سے استفادہ:۔ عدالت یا غیر جانبدار یا اے آر ڈی سنٹر اپنے سامنے یا اپنے رُوبرُو کسی بھی کارروائیوں کی بابت کسی بھی معاشی یا دیگر کسی نوعیت کے معاملے کے تعین کرنے کے لیے تشخیص کنندہ کی خدمات سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ تشخیص کنندہ ایسی خدمات پیش کریگا جیسا کہ عدالت یا غیر جانبدار یا اے ڈی آر سنٹر کو درکار ہوں تشخیص کے مراحل کی تکمیل کے بعد تشخیص کنندہ عدالت یا غیر جانبدار یا اے ڈی آر سنٹر کو جیسی بھی صورت ہو ایک رپورٹ جمع کرے گا۔ فریقین تشخیص کے اخراجات اور تشخیص کنندہ کی فیس ادا کریں گے جیسا کہ عدالت کی جانب سے مقرر کی گئی ہو۔

1

۱۷۔ تعزیری مصارف:۔ کوئی بھی شخص جو اس ایکٹ کی شرائط، قواعد یا عدالت کے کسی بھی حکم کی جان بوجھ کر خلاف ورزی کرتا ہے جن کی پاسداری کرنے کا وہ پابند تھا تو وہ تعزیری لاگت کا مستوجب ہوگا جو ایک لاکھ روپے تک ہوگی مع دیگر کسی مصارف یا تعزیر کے جس کے لیے وہ متعلقہ قانون کے تحت مستوجب ہوگا۔

۱۸۔ اپیل اور نظر ثانی ممنوع ہوگی:۔ اس ایکٹ کے تحت عدالت کی کسی بھی ڈگری یا حکم پر کوئی اپیل یا نظر ثانی دائر نہیں ہوگی۔

۱۹۔ استثناء:۔ (۱) بجز اس کے جیسا کہ اس ایکٹ میں مذکورہ ہے غیر جانبدار یا پنچائت کے رُوبرُو کارروائیاں استحقاقی ہونگی اور کسی بھی عدالت میں فریقین کی رضامندی کے بغیر بطور شہادت قابل قبول نہیں ہونگی اور غیر جانبدار کو بطور گواہ پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی یا بصورت دیگر کسی بھی ثالثی یا عدالتی کارروائیوں میں کسی بھی تنازع کی بابت جو اے ڈی آر کا امر موضوع تھا یا ہے میں پیش ہونے کی ضرورت نہیں ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ فریقین کے مابین حتمی تصفیہ، فیصلہ ثالثی یا معاہدہ جیسی بھی صورت ہو، باب اوّل، باب دوم یا باب سوم کے تحت ان کے مابین اُسی امر موضوعہ سے متعلق مابعد کی کسی بھی کارروائیوں میں بطور شہادت کلی یا جزوی طور پر قابل اطلاق ہوگا۔

(۲) غیر جانبدار اے ڈی آر میں کسی بھی فریق کا بطور ایک نمائندہ یا مختار کسی بھی تنازع کی بابت جو اے آر ڈی کا امر موضوعہ ہے یا تھا میں عمل انجام نہیں دے گا۔

(۳) غیر جانبدار یا کوئی بھی دیگر شخص یا عہدیدار جو اے ڈی آر کی کاروائیوں میں شریک ہو مذکورہ اے ڈی آر کے حوالے سے اس کے کارہائے منصبی کی انجام دہی کے دوران نیک نیتی سے انجام دیں گے یا ترک ارتکاب کے کئے فعل یا انجام کی بابت اس کے خلاف کوئی بھی قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

۲۰۔ بعض قوانین وغیرہ کا اطلاق:۔ (۱) اس ایکٹ کی شرائط کے تابع حسب ذیل قوانین اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد اس ایکٹ کے تحت کاروائیوں میں مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گے:۔

(الف) قانون حلف نامہ ۱۸۷۳ (نمبر ۱۰ بابت ۱۸۷۳)؛

(ب) قانون معیاد سماعت ۱۹۰۸ (نمبر ۹ بابت ۱۹۰۸)؛

(ج) قانون ثالثی ۱۹۴۰ (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۴۰):

1

مگر شرط یہ ہے کہ قانون ثالثی ۱۹۴۰ (نمبر ۱۰ بابت ۱۹۴۰) میں شامل کسی بھی شے کے باوصف اس ایکٹ کے تحت ثالثی کی صورت میں ثالث کا تقرر فریقین کے باہمی معاہدے سے کیا جائے گا۔

(۲) ماسوائے اس کے کہ جیسا کہ اس ایکٹ میں فراہم کیا گیا ہو، مجموعہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۸۹۸) مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸) اور قانون شہادت ۱۹۸۴ (صدارتی فرمان نمبر ۱۰ بابت ۱۹۸۴) کا اس ایکٹ کے تحت اے ڈی آر کی کارروائیوں پر اطلاق نہیں ہوگا۔

(۳) اس ایکٹ کے احکامات اس ایکٹ کے آغاز نفاذ سے فوراً قبل عدالت کے روبروز یر التوا معاملے میں لاگو ہوں گے تاوقتیکہ فریقین بصورت دیگر راضا مند ہوں۔

(۴) اس ایکٹ کی شرائط اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تابع ایوان ہائے صنعت و تجارت اور دیگر متعلقہ ہیتوں کے قواعد جہاں قابل اطلاق ہوں اس ایکٹ کے تحت کارروائیوں میں مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو کیئے جائیں گے۔

۲۱۔ غالب اثرات:۔ دفعہ ۲۰ کے تابع اس ایکٹ کی دفعات فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی امر سے متناقص ہوئے بغیر مؤثر ہونگی۔

۲۲۔ عبوری حکم:۔ تاوقتیکہ پینل کا اعلان نہ کر دیا جائے، اس ایکٹ کے تحت اے ڈی آر کو عمل میں لانے کے لیے عدالت فریقین کی رضامندی سے ایک شخص کو نامزد کریگی۔

۲۳۔ اپیل یا نظر ثانی میں زیر التوا مقدمات:۔ اس ایکٹ کے احکامات فریقین کی رضامندی سے اپیل یا نظر ثانی میں زیر التوا امور میں مناسب تبدیلیوں کے ساتھ لاگو ہوں گے۔

۲۴۔ مجموعہ ضابطہ:۔ حکومت عدالت ہائے عالیہ کے چیف جسٹس کی مشاورت سے غیر جانبدار (ثالث، مصالحت کار، تشخیص کنندہ اور توسیل) کے لیے ضابطہ انصرام کا اعلان کریگی۔

۲۵۔ قواعد وضع کرنے کا اختیار:۔ (۱) حکومت سرکاری جریدے میں اعلان کے ذریعے اس ایکٹ کی اغراض کو تعمیل کے لیے قواعد وضع کر سکے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت وضع کردہ قواعد فی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں شامل کسی امر سے متناقص ہوئے بغیر موثر ہونگے۔

1

۲۶۔ ازالہ مشکلات:۔ اگراس ایکٹ کے کسی بھی حکم کو مؤثر بنانے میں کوئی مشکل درپیش ہوتو حکومت ایسا حکم صادر کرسکے گی جواس ایکٹ کی شرائط سے متناقص نہ ہو جیسا کہ ازالہ مشکلات کے لیے ضروری ہوں۔

۲۷۔ تنسیخ:۔ دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۳) کے احکامات کے تابع، مجموعہ ضابطہ دیوانی ۱۹۰۸ (ایکٹ نمبر ۵ بابت ۱۹۰۸) کی دفعہ ۸۹۴، اس علاقے یا علاقہ جات کی تک جہاں تک یہ ایکٹ وسعت پذیر ہے کو منسوخ متصور کیا جائے گا۔

1

جدول

[دیکھیں دفعہ ۳(۱)]

۱۔ مالک مکان اور کرایہ دار کے مابین تنازعہ۔

۲۔ شفعہ کے مقدمات۔

۳۔ زمین اور جائیداد کے تنازعات۔

۴۔ حفیف دعویٰ جات کے تحت دیوانی معاملات اور خفیفہ جرائم کی عدالتیں آرڈیننس ۲۰۰۲۔

۵۔ تجارتی تنازعات بشمول لیکن کسی بھی دعویٰ کا حق یا تجارت وصنعت سے اخذ ہونے والے مفاد تک محدود نہ ہو۔

۶۔ معاہداتی مقدمات۔

۷۔ پیشہ ورانہ لاپرواہی سے متعلق تنازعات۔

۸۔ مخصوص کارکردگی کے مقدمات۔

۹۔ کمپنیات اور بینکنگ کے امور۔

۱۰۔ بیمہ۔

۱۱۔ قابل بیع وسری دستاویزات۔

۱۲۔ شخصی مضرت۔

۱۳۔ معاوضہ ابر تلافی کے مقدمات۔

۱۴۔ اجاہ تجارتی نشان اور حق اشاعت۔

۱۵۔ قانون انہادو بدرابی کے تحت تنازعات۔

۱۶۔ منقولہ جائیداد یا اس کی مالیت کی بازیابی کے تنازعات۔

۱۷۔ مشترکہ غیر منقولہ جائیداد کی جزو ار بٹوارکے ذریعے علیحدہ قبضہ کے تنازعات یا بصورت دیگر۔

۱۸۔ رہن شدہ جائیداد کے انفکاک کے تنازعات۔

۱۹۔ مشترکہ جائیداد کے کھاتوں کی سپردگی کے تنازعات۔

1

۲۰۔ فضلہ روکنا اور مضر شے کو ہٹانے کے تنازعات۔

۲۱۔ زرواصلات املاک۔

۲۲۔ دیگر کوئی معاملہ جو قانون کے تحت جدول میں نہیں آتا لیکن فریقین اس ایکٹ کے تحت تصفیہ کے لیے راضی ہوں ۔